منسٹری میں مساوات اوراتحاد: 1 کرنتھیوں 12 باب

ہرایک انجیل نویس نے یہ تحریر کیا کہ مریم مگدلینی وہ پہلی انسان تھی جس نے یسوع کو زندہ دیکھا اور وہ ہی پہلی انسان تھی جسے جی اٹھنے کا حیرت انگیز پیغام سونپا گیا۔(۱) انجیل نویسوں پر یہ بات ایاں ہوئی کہ یہ بات بہت اہمیت کی حامل تھی۔ان کی مانند، میں اسے ایک اتفاق نہیں سمجھتا کہ جی اٹھنے کے بعد یسوع کو زندہ دیکھنے والا انسان کوئی عورت تھی۔

یسوع کی موت اور جی اٹھنے کے ساتھ ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔اب ایک نئ تخلیق ممکن تھی (2 کرنتھیوں 5 باب 17 آیت)۔نئ تخلیق میں قدیم سربراہی کا نظریہ اور پدرسری نظام تمام لوگوں میں اتحاد اور مساوات کی راہ تیار کرتے ہیں۔ پس یوم قیامت المسیح اور نئ زندگی کی امید کے جواب میں یہ ان سب لوگوں کو یسوع مسیح پر بطور جی اٹھے نجات دہندہ ایمان لانے کا تصور دیتی ہے، یہاں 1 کرنتھیوں 12 باب سے منسٹری میں مساوات اور اتحاد کے حوالے سے پولوس کے بیان پر ایک نظر ہے۔

1 کرنتھیوں 12 باب کے پہلے حصے میں پولوس مختلف روحانی نعمتوں اور ان توضیحات سے متعلق بات کرتا ہے جو مسیحیوں کو منسٹری کے مقاصد کیلئے سونپے جاتے ہیں۔یہ حصہ آیت 11 پر ان الفاظ کے ساتھ اختتام پذیر ہوتا ہے کہ:

"لیکن یہ سب تاثیریں وہی ایک روح کرتا ہے اور جس کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے۔" (1 کرنتھیوں 12 باب 11 آیت، NIV)

1 کرنتھیوں 12 باب کے دوسرے حصے میں پولوس رسول بدن کے حوالے سے قیاس ارائی استعمال کرتا ہے، اور انفرادی مسیحیوں سے متعلق بطور اس بدن کے مختلف اعضاء بات کرتا ہے، ہر ایک کے اپنے انفرادی کام اور مقصد کے ساتھ۔18 آیت میں وہ لکھتا ہے:

"۔۔مگر فی الواقعی خدا نے ہر ایک عضو کو بدن میں اپنی مرضی کے موافق رکھا ہے۔" (1 کرنتھیوں 12 باب 18 آیت، NIV)

یہ روح القدس ہی ہے جو اس بات کا فیصلہ کرتا ہے کہ کسی شخص کو منسٹری کی کون سی نعمت عطا کی جائے، اور وہ خدا ہے جو اس بات کا تعین کرتا ہے کہ بدن، کلیسیاء بطور بدن، کے دیگر اعضاء کے درمیان کسی شخص نے اپنے منسٹری کی نعمت کے ساتھ کہاں کام کرنا ہے۔(2)

اس بات پر غور کرنا دلچسپ ہے کہ منسٹری کی نعمتوں اور ان کے کاموں سے متعلق اس پورے باب میں جنس یا صنف کا کہیں ذکر نہیں آتا۔ یہاں تک کہ ایک چھوٹا سا اشارہ بھی نہیں ہے کہ چند منسٹریاں، 1 کرنتھیوں 12 باب 28 آیت کی منسٹریوں کو شامل کرکے، کسی خاص جنس یا کسی دوسری جنس کیلئے زیادہ مفید ہیں۔12 باب کی آیات مسیح میں مرد اور عورت دونوں پر مساوی لاگو ہوتی ہیں۔

علاوہ ازیں، پولوس کرنتھیوں کی کلیسیا کی حوصلہ افزائی کر رہا تھا کہ وہ ثقافتی معیار اور گروہی تفرقات کے پار نظر رکھیں اور منسٹری اور خدمت میں تمام مسیحیوں سے منفرد ہوں۔(3) پولوس مسیحی یہودیوں اور یونانیوں، قیدیوں اور آزاد کو یکجا کرنا، متحد کرنا اور ایک ہی بشارتی کام کرنے کی خواہش کرتا ہے (1 کرنتھیوں 12 باب 13 آیت)۔وہ خاص طور پر پسماندہ لوگوں کو "سہارا" دینا چاہتا ہے تاکہ مساوات پیدا ہو۔ شاید پولوس جب 1 کرنتھیوں 12 باب 22 تا 26 آیت تحریر کر رہا تھا تو اس نے عورتوں کو مدنظر رکھا۔

1 کرنتھیوں 12 باب 22 آیت میں پولوس کہتا ہے کہ بدن کا کمزور عضو زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ ماضی میں، عورتوں کو کمزور اور تقریباً ہر

معاملے میں مردوں کی نسبت کمتر تصور کیا جاتا تھا۔(4) اب ہم یہ جانتے ہیں کہ عورتیں فطرتاً مردوں سے کمتر نہیں ہیں۔تاہم ،زیادہ تر مرد زیادہ تر عورتوں کی نسبت مظبوط ہیں (1 پطرس 3 باب 7 آیت دیکھیں)۔جسمانی طور پر کمزور ہونے کے باوجود،عورتیں ان ہر قسم کی منسٹریوں کیلئے لازم ہیں جہاں جسمانی قوت کی ضرورت نہیں ہے۔

1 کرنتھیوں 12 باب 23 آیت میں پولوس کہتا ہے کہ ہمیں ان اعضا کو زیادہ عزت دینی چاہئے جو بے عزت ہیں اور جنہیں حقیر سمجھا جاتا ہے انہیں زیادہ احترام دینا چاہئے۔یونانی ورومی دنیا کے تحقیر وعزت کی ثقافت میں صرف نیک آدمیوں کو ہی عزت دار سمجھا جاتا تھا، نیک عورتوں کو "حقیر" سمجھا جاتا تھا۔اگر یہاں پولوس عورتوں کے بارے میں سوچ رہا ہے تو وہ عورتوں کو عزت وتحریم دے رہا ہے جو یونانی ورومی دنیا میں بہت غیر معمولی بات تھی۔

تحقیر وعزت کی ثقافت میں کی روایات میں سے ایک روایت یہ تھی کہ صرف آدمیوں کو کھل عام بات کرنے کی اجازت تھی۔تاہم، یہ روایت عالمگیر سطح پر نہیں مانی جاتی تھی اور ہم جانتے ہیں کہ کرنتھس کی کلیسیا میں بھی نہیں مانی جاتی تھی۔سابقہ باب میں پولوس کرنتھس کی کلیسیا میں دعا کرنے والی اور کلیسیائی عبادات میں اونچی آواز سے نبوت کرنے والی عورتوں کی بات کرتا ہے (1 کرنتھیوں 11 باب 5 آیت)۔پس ہم جانتے ہیں کہ عورتیں بولنے کی منسٹری میں شامل تھیں۔پولوس کو ان عورتوں کے بولنے پر کوئی اعتراض نہیں تھا جب تک کہ وہ بولتے ہوئے غضبناک یا قابل مذمت نہ ہوں۔(یہ بات متنازعہ ہے کہ آیا کہ کرنتھس میں گھریلو کلیسیائی عبادات "عوامی" طور پر اہل تھیں)۔

1 کرنتھیوں 12 باب 24 آیت میں پولوس تحریر کرتا ہے کہ عزت دار اعضاء کو کوئی ضرورت،کوئی خاص ضرورت نہیں۔(5) روایتاً،مردوں کو معاشرے میں زیادہ عزت اور تحریم دی جاتی ہے،جن میں کلیسیائی معاشرے بھی شامل ہیں،جبکہ عورتوں کو کم روشنائی میں دیکھا جاتا ہے، اور یہاں تک کہ منسٹری کیلئے نااہل سمجھا جاتا ہے۔عموماً زیادہ مردوں کو منسٹری کے کام کیلئے موثر اور مقبول بننے میں خاص مدد کی ضرورت نہیں ہوتی۔اس کے برعکس، پولوس لکھتا ہے کہ خدا نے ان اعضاء کو زیادہ تعظیم دی ہے جو اس سے محروم ہیں تاکہ کلیسیا میں تفرقہ نہیں بلکہ مساوات ہو۔اگر خدا نے ایسا کیا ہے،تو کیا کلیسیا کو بھی نہیں چاہئے کہ وہ کلیسیا میں موجود پسماندہ لوگوں کو عزت ووقار دے؟ عورتوں اور پسماندہ لوگوں کے عزت اور مساوات کا یہ نظریہ پہلی صدی کے لوگوں کیلئے بہت بڑا ذہنی تغیر ہوگا۔اکیسویں صدی میں بھی چند لوگ اسے نہیں سمجھے۔ بہت سی کلیسیاؤں میں،اگر عورتوں کو منسٹری میں حقیقی طور پر لازمی،قابل عزت اور قابل تحریم رکن دیکھنا ہے تو انہیں خاص مدد اور توجہ کی ضرورت ہے۔(میرے خیال کے مطابق،مردوں کی طرف سے عورتوں کے لئے اعلیٰ اور سربراہی عزت اور حفاظت کوئی معنی نہیں رکھتی، کیونکہ یہ عورتوں اور مردوں کے مابین باہمیت اور حقیقی مساوات کو فروغ دینے کے مقاصد سے بے بہرہ ہے۔)

1 کرنتھیوں 12 باب کا متن منسٹری ہے،ایمانداروں کی ساری جماعت کی منسٹری۔اس متن میں پولوس مساوات کی بات کرتا ہے،محض خیالی یا لفظی مساوات نہیں بلکہ عملی مساوات۔منسٹریوں کی وسیع اقسام ہیں،مگر پولوس کا مفہوم کبھی یہ نہیں تھا کہ چند منسٹریاں یہودیوں کیلئے مفید ہیں،یا چند قیدیوں کیلئے مفید ہیں،یا چند ایک مردوں کیلئے مفید ہیں۔ہم سب،ایک ہی عطا کردہ روح کو استعمال کرتے ہوئے،ہمارے لئے خدا کی مخصوص کردہ منسٹری میں کام کرتے ہوئے،ایک ہی بدن کے اعضاء ہیں۔یہ ایک مثالی بات ہے۔

حقیقت میں، تاہم، بعض لوگوں کو منسٹری کے کام سے منع کیا گیا ہے۔ چند کلیسیاؤں میں عورتوں کو کچھ خاص قسم کی منسٹریوں سے روکا گیا اور خارج کیا گیا ہے۔ (6) منسٹری کے حوالے سے عورتوں اور مردوں میں امتیاز کرتے ہوئے ہم کلیسیا میں تفرقہ ڈالتے ہیں۔ یہ خدا کا مقصد نہیں ہے:

''۔۔۔حالانکہ ہمارے زیبا اعضا محتاج نہیں مگر خدا نے بدن کو اس طرح مرکب کیا کہ جو عضو محتاج ہے اسی کو زیادہ عزت دی جائے۔ تا کہ بدن میں تفرقہ نہ پڑے بلکہ اعضا ایک دوسرے کی برابر فکر رکھیں۔'' (1 کرنتھیوں 12 باب 24 اور 25 آیت)

جنسی تضاد پیدا کرنے کی بجائے، مسیحی مردوں اور عورتوں کو مل کر اور ہماری انفرادی اور اجتماعی نعمتوں اور قابلیتوں کے مطابق ایک دوسے کا خیال رکھتے ہوئے منسٹری کا کام کرنا چاہئے۔

یسوع نے مریم مگدلینی سے کہا کہ جاؤ اور میرے شاگردوں کو بتاؤ کہ وہ مردوں میں سے جی اٹھا ہے۔ مرقس 16 باب 14 آیت میں ہم پڑھتے ہیں کہ یسوع نے اپنے شاگردوں کو ڈانٹا کیونکہ انہوں نے مریم مگدلینی کا اور اس کے جی اٹھنے کے دیگر عینی شواہدین کا یقین نہیں کیا (لوقا 24 باب 8 تا 11 آیات دیکھیں)۔ انہوں نے مریم اور اس کے پیغام کو سنجیدہ نہ لیا۔ (7) منسٹری میں الٰہی اور خدا کی طرف سے عطا کردہ عورتوں کو سنجیدگی سے لینا چاہئے، ان کی مدد کرنی چاہئے اور انہیں اپنے بھائیوں کے شانہ بشانہ حقیقتاً مساوی سمجھا جانا چاہئے۔

اختتامیہ

(1) خالی قبر پر فرشتوں کو دیکھنے والی، یسوع کو دیکھنے والی جو انہیں دوسروں کو جی اٹھنے کی خبر دینے کے بارے میں کہتا ہے، مریم مگدلینی (اور دیگر عورتوں) کے بارے میں آیات: متی 27 باب 61 آیت؛ 28 باب 1 تا 10 آیت؛ مرقس 16 باب 1 تا 10 آیت؛ 16 آیت؛ لوقا 24 باب 1 تا 11 آیت، 22 اور 23 آیت؛ یوحنا 20 باب 1 اور 11 تا 18 آیات۔

(2) افسیوں اور کلسیوں میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ کلیسیا بدن ہے، تمام حقیقی ایمانداروں اور یسوع کے پیروکاروں کا گروہ (افسیوں 5 باب 23 اور 29 آیت؛ کلسیوں 1 باب 18 اور 24 آیت)۔ ایک استعارہ استعمال کرتے ہوئے جو اتحاد کو ظاہر کرتا ہے، مسیح کو ''سر'' کہا گیا ہے اور ہم اس کا ''بدن'' ہیں۔ (''سر'' سے متعلق میرا کالم (kephal?)۔ یہاں۔)

(3) ڈیاکونیا (Diakonia) نئے عہدنامہ میں ''خدمت'' اور ''منسٹری'' کیلئے بہت دفعہ استعمال ہونے والا لفظ ہے۔ مثال کے طور پر، اعمال 6 باب میں سات آدمیوں کو کھانے پینے کا انتظام کرنے کا کام سونپا گیا (اعمال 6 باب 1 اور 2 آیت)، اور بارہ شاگردوں کو کلام کی ''خدامت'' کا کام سونپا گیا۔ ان دونوں کاموں کیلئے ایک ہی لفظ (diakonia) استعمال کیا گیا ہے۔

(4) بائبل نے یہ کبھی نہیں کہا کہ عورتیں مردوں سے کمتر ہیں۔ (''بائبل میں عورتوں کی تصویر کشی'' سے متعلق میرا کالم۔ یہاں)

(5) 1 کرنتھیوں 12 باب 24 آیت حصہ اول کا یوں ترجمہ بھی ہوسکتا تھا، ''ہمارے زیبا اعضاء کا کوئی کام نہیں (kreian)''۔

Kreian کا لفظ 1 کرنتھیوں 12 باب 21 آیت میں دو مرتبہ استعمال کیا گیا ہے، جہاں آنکھ اور سر کہتا ہے کہ ''میں تیرا محتاج نہیں، یا مجھے

تیری ضرورت نہیں۔"

(6) ان منسٹریوں میں جہاں سرپرستی اور تعلیم شامل ہیں ان میں عورتوں کی ممانعت اور غیر شمولیت محض چند ایک آیات پر بنیاد رکھتی ہے۔ نئے عہدنامہ کی دیگر آیات واضح کرتی ہیں کہ چند مسیحی عورتوں نے راہنمائی اور تعلیم دینے کا کام کیا۔

(7) اس کے برعکس، متی کی انجیل میں، یسوع مریم اور دوسروں عورتوں سے کہتا ہے کہ میرے بھائیوں سے کہو کہ مجھے گلیل میں ملیں۔ اور ان گیارہ شاگردوں نے وہی کیا جو ان عورتوں نے انہیں بتایا تھا (متی 28 باب 10 اور 14 آیت)۔